روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 جون 2011ء 27 رجب 1432 ہجری 30 احسان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 149

## پاک اور ناپاک

اور پاک ملک (وہ ہوتا ہے کہ) اس کا سبزہ اس کے رب کے اذن سے (پاک ہی) نکلتا ہے اور جو ناپاک ہو (اس میں) کچھ نہیں نکلتا مگر ردی (چیز)۔ اسی طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کی خاطر جو شکر کیا کرتے ہیں۔

## خدا کی رضا پر چلنا محض خدا کے فضل سے ہوگا۔ جو مسلسل کوشش اور دعا سے ملے گا

# نفس کی خواہشات پر موت وارد کرنا کامل تقویٰ ہے

## حضرت مسیح موعود کی راہنمائی سے ہر احمدی نیکی اور بدی میں تمیز کرسکتا ہے اس کو سمجھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 36 ویں جلسہ سالانہ جرمنی سے 26 جون 2011ء کو اختتامی خطاب کا خلاصہ

مورخہ 26 جون 2011ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے سات بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 36 ویں جلسہ سالانہ کے اختتامی سیشن کے لئے مارکی میں سٹیج پر تشریف لائے۔ یہ جلسہ سالانہ اس سال نئی جگہ Karlsruhe کے وسیع ہالوں میں منعقد ہوا۔ پورے جلسہ کی طرح اس سیشن کو بھی ایم ٹی اے نے براہ راست نشر کیا اور دنیا کے کروڑوں احمدیوں نے اس سے استفادہ کیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب تعلیم جرمنی نے ان خوش قسمت طلباء کے نام پکارے۔ جنہوں نے اپنے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے میڈل اور اسناد حاصل کرنے کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں ان کے لئے مبارک فرمائے۔ ازاں بعد تقریباً 8 بجے پاکستانی وقت کے مطابق اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ آل عمران کی آیات 103 اور 104 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نفس کی ہر حالت میں اور ہر خواہش پر موت وارد کرنا تقویٰ ہے۔ گویا تقویٰ کامل موت ہے۔ کیونکہ جب نفس سے مخالفت کرے گا تو نفس مرجاوے گا اور نفس پر موت وارد کرنے اور حصول تقویٰ کے لئے اس بچے کی طرح مشق کرتے رہنا چاہئے۔ جو لکھنے اور پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو بچہ محنت اور کوشش کرتا ہے وہ لکھنا پڑھنا سیکھ لیتا ہے۔ اسی طرح جو مومن یہ مشق کرے گا اور مسلسل کوشش کرے گا اور خدا اسی کی محنت کو دیکھے گا۔ تو خود اس پر رحمت کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ نفس کے ہر پہلو کی مخالفت کرنا آسان کام نہیں کیونکہ تقویٰ سے توجہ ہٹانے کے لئے ہر قدم پر بہت سے سامان ہیں اور شیطان اس رشتے سے ہٹانے کے لئے کوشاں ہے اور مومن کو اس سے بچنا ہوگا۔ خدا نے اگر شیطان کو کھلی چھٹی دی تو دنیا میں مومنین کی مدد کے لئے مسلسل فرستادے بھی بھیجے جو اس کو شیطان سے بچنے اور خدا سے ملنے کے طریق سمجھاتے ہیں۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا اور آپ نے فرمایا تقویٰ اختیار کرو۔ خدا کی رضا پر چلو، نفس کی مخالفت کرو اور مسلسل کوشش کرو ثبات قدم دکھاؤ۔ کیونکہ خدا کی رضا پر چلنا اور جو خدا چاہتا ہے وہی کرنا بناوٹ سے حاصل نہ ہوگا بلکہ محض خدا کے فضل سے ہوگا اور اسی کے حصول کے لئے مسلسل کوشش کرنی ہوگی اور دعا کرنی ہوگی۔ کیونکہ خدا نے ادعونی میں دعا کرنے اور جاھدوا فینا میں کوشش کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ کہ حصول تقویٰ کے راستے یہی ہیں۔ کہ خدا کے مقرر کردہ امام کی بیعت کی جائے۔ کامل اطاعت کی جائے۔ برائیوں سے بچا جائے نیت کو نیک بنایا جائے۔ مسلسل کوشش کی جائے اور دعاؤں سے خدا کی مدد حاصل کی جائے۔ کیونکہ جو شخص نیک نیتی سے کوشش کرتا ہے اور تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس پر رحم کرتا ہے۔ کیونکہ مفتیان کو علم نہیں کہ اس پر کیا موت وارد ہوگی۔ اس لئے خدا تعالیٰ اس مومن کے لئے مدت کے وقت ایسے حالات پیدا کردیتا ہے کہ وہ کامل فرمانبرداری کرنے لگتا ہے اور خدا کی رضا کی راہیں تلاش کرنے لگ جاتا ہے اور اس طرح اس آیت قرآنی کا مصداق بن جاتا ہے کہ تم پر موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم خدا تعالیٰ کے کامل فرمانبردار ہو جاؤ۔ اس طرح خدا کی مدد سے وہ کامل اطاعت گزار بن جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں بار بار اس بات کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں کیونکہ یہ بہت اہم بات ہے۔ ہمیں صرف حضرت مسیح موعود کی بیعت سے خوش نہیں ہوجانا چاہئے بلکہ رضائے الٰہی کے حصول کے لئے ان باتوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کرنی چاہئے جس کی خاطر خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قیام فرمایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں کامل متقی بننا ہے اور

باقی صفحہ 2 پر۔

## داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ اپنی درخواست والد/سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بمعہ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ انٹرویو سے قبل دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

### شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

### ہدایات

امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی ضرور لکھیں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ نوٹ: انٹرویو کے وقت میٹرک ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212968
فیکس نمبر: 047-6214329
(ناظم ارشاد وقف جدید)

## بقیہ صفحہ 1 اختتامی خطاب کا خلاصہ

بعض ناپاکی کی ملونی کو ساتھ نہیں رکھنا چاہئے۔ کیونکہ تھوڑا سا زہر اچھے سے اچھے کھانے کو زہریلا کر دیتا ہے۔ گناہ کی باریک شاخوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ تطہیر چاہتا ہے اور ایک ایسی جماعت قائم کرنا چاہتا ہے جو تقویٰ وطہارت کا اعلیٰ نمونہ دکھاوے۔ یہ عظیم مقصد ہے جو اس جماعت کے قیام کا ہے۔ اس لئے ہمیں ہر قسم کے فسق و فجور اور بے حیائی سے بچنا چاہئے آج کل نئے سے نئے ذرائع سے بے حیائی پھیلائی جارہی ہے۔ ان سے بچنا ہے۔ آج احمدی کہلانے والے ہر مرد، عورت، بچے، جوان اور بوڑھے کو اس فسق و فجور سے نکلنا چاہئے۔ اگر ایسا نہیں تو جماعت کے قیام کے مقصد کو بھولنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فسق وفجور سے مراد سچائی، راستی اور قانونی حدود سے باہر نکلنا اور خدا تعالیٰ کی تعلیم کو نظر انداز کرنا ہے۔ یہ بے حیائی کے تمام طریق فرمانبرداری سے باہر نکلنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے پہلے بھی فیس بک (Face book) سے منع کیا ہے یہ انٹرنیٹ کے ذریعہ بے حیائی پھیلانے کا طریق ہے۔ اس کا مقصد اخلاقی پستی ہے۔ احمدیوں نے تو اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں اور کامل فرمانبرداری دکھانی ہے۔ اس لئے یہ کہنا درست نہیں کہ فیس بک سے کیوں روکا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ہماری صحیح راستوں کی طرف راہنمائی فرمائی ہے۔ جو تفسیر حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے اس کے ذریعہ سے احمدی نیکی اور بدی میں تمیز کر اور کروا سکتا ہے۔ اس بات کو ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے کہ جو کام میرے سپرد کیا گیا ہے اس کو مکمل کرے اور خدا کے انصار بن کر دنیا کو فسق وفجور سے نکال لے اور اسی سے نظام جماعت کا حصہ بنے گا۔ جو نظام سے تعلق پختہ نہیں کرتا وہ کاٹا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء نے تقویٰ کے نمونے دکھائے۔ ان کی پیروی میں، خلافت احمدیت سے اپنا تعلق پختہ کرتے ہوئے اور نظام جماعت کے ساتھ منسلک ہو کر ہمیں بھی تقویٰ کے نمونے دکھانے ہوں گے۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا ہوں گی اگر ہم تقویٰ کے معیار پر نظر رکھنے والے ہوں گے۔ خدا کے شکر گزار ہوں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش بھی ہم برستی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ پر چلنے کے لئے قرآنی تعلیم اور احکامات کو سمجھنا ضروری ہے اور قرآنی اسرار ورموز اور صحیح تفسیر کو سمجھنے کے لئے خدا کے فرستادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ کے ساتھ کامل وابستگی ضروری ہے۔ تمام اعتراضات جو دین حق پر ہو رہے ہیں ان کا جواب صرف حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے ہی دیا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت احمدیہ وحدت کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ اسی کے ذریعہ سے خدا سے تعلق پید ہوگا۔ یہ نعمت خدا نے اتاری ہے۔ اس کے فیض سے ہی وحدت قائم ہوگی اور اصلاح ہوگی اور حضرت مسیح موعود کے وجود سے فیض پاتے ہوئے ہم نے جہالت سے حکمت اور اندھیروں سے روشنی کی طرف جو سفر شروع کیا ہے۔ اس کو جاری رکھنے کے لئے خلافت سے تعلق ضروری ہے اور آئندہ نسلوں کو بھی اس سے جوڑنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس وحدت کے قیام اور روشنی کے سفر کو جاری رکھنے کے لئے آپس کی رنجشوں او بدظنیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا۔ چھوٹی سے چھوٹی بات جو رنجش پیدا کر دے اس سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ اسی سے تقویٰ حاصل ہوگا اور کامل اطاعت کی جا سکے گی اور خدا کی رسی سے مضبوط تعلق ہو قائم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں کہ نبی کی کہی گئی تمام باتوں پر ایمان اور یقین رکھنا ہی خدا تعالیٰ سے تعلق کو بڑھائے گا۔ حضرت مسیح موعود کی ہر تشریح خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔ خلافت کی پیشگوئی بھی حضرت مسیح موعود نے کی ہے اور اس کو خدا تعالیٰ کی دوسری قدرت کا ظہور فرمایا ہے۔ اس لئے اس کو جھٹلانا درست نہیں۔ جو خلافت کا منکر ہے وہ حضرت مسیح موعود کا منکر بن جاتا ہے۔ یہ خدا کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اسی سے وحدت قائم ہے۔ حبل اللہ کے اس تیسرے حصہ کو کاٹ دینے والا خود کاٹ دیا جائے گا۔ خلافت کی اطاعت اور حفاظت میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا دعویٰ کرنے کا صحیح حقدار بناتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کامل فرمانبردار بنیں۔ چاہئے کہ تمہارے اعضاء اور قوتیں ایک ہو کر خدا کی اطاعت کریں۔ کیونکہ یہ اطاعت ہی اللہ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش ہے۔ کامل اطاعت کرتے ہوئے رحماء بینھم کا بھی عملی نمونہ دکھائیں کیونکہ اسی سے جنت نظیر معاشرہ قائم ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو اور پھر فرمایا کہ جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ یہ ہے جو آپ ہمیں بنانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے پیار، ہمدردی کے جذبات میں بڑھیں حقیقی شکر گزار بننے کے لئے صلاح، تقویٰ، نیک بختی میں بڑھیں اور اخلاقی حالت کو درست کریں۔ کسی کو برا نہ کہو۔ بلکہ اس کی اصلاح کے لئے دعا کرو اور جیسے اپنے بیٹے کو سمجھاتے ہو اور تربیت کرتے ہو اسی طرح ان سے بھی معاملہ کرو کیونکہ جس کے اپنے اخلاق اچھے نہیں اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ اگر اپنی حالت درست نہیں تو دوسرے کو کہنے کا حق ہے۔ بڑا سعید وہ شخص ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے۔ اپنا امتحان لے اور پھر پاک ہونے کی کوشش کرے اور دعا سے ہی خدا کا فضل طلب کرنا چاہئے یہی صحیح سوچ ہے کہ تقویٰ کی تلاش میں محبت و پیار اور بھائی چارے کے ساتھ خلافت احمدیہ اور نظام جماعت سے سچا تعلق قائم کیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہ وقت قریب ہے کہ مغربی اقوام میں احمدیت کا پیغام تیزی سے پھیلے گا۔ لیکن اس کے لئے تقویٰ کے اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے ہوں گے خدا تعالیٰ ہمیں اس انقلاب کو دیکھنے اور اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ آیئے اب دعا کرلیں۔

دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر سٹیج پر تشریف فرما رہے اور احمدیوں نے مختلف نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اس جلسہ کی حاضری 26 ہزار 784 تھی پھر فرمایا اچھا خدا حافظ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## یکم جولائی 2011ء

| | |
|---|---|
| 5-00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5-10 am | ان سائیٹ |
| 5-20 am | قرآنک آرکیالوجی |
| 6-10 am | لقاء مع العرب |
| 7-10 am | تاریخی حقائق |
| 7-55 am | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 9-00 am | مشاعرہ |
| 9-55 am | جلسہ سالانہ کینیڈا |
| 11-05 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11-15 am | درس حدیث |
| 11-35 am | تاریخی حقائق |
| 12-10 pm | چلڈرن کلاس |
| 1-15 pm | سرائیکی سروس |
| 1-55 pm | راہ ھدیٰ |
| 3-30 pm | انڈونیشین سروس |
| 5-00 pm | خطبہ جمعہ Live |
| 6-15 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 6-30 pm | درس حدیث |
| 6-50 pm | زندہ لوگ |
| 7-20 pm | بنگلہ سروس |
| 8-25 pm | رئیل ٹاک |
| 9-30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء |

## 2 جولائی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | یسرنا القرآن |
| 1-00 am | فقہی مسائل |
| 1-35 am | خطبہ جمعہ |
| 3-00 am | ان سائیٹ |
| 3-20 am | راہ ھدیٰ |
| 5-00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5-30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 6-00 am | لقاء مع العرب |
| 7-10 am | فقہی مسائل |
| 7-45 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 9-00 am | سیرت صحابہ رسول ﷺ |
| 9-25 am | راہ ھدیٰ |
| 11-00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11-15 am | درس حدیث |
| 11-35 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12-10 pm | یسرنا القرآن |
| 12-30 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء |
| 1-35 pm | سوال وجواب |
| 2-30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 3-45 pm | انڈونیشین سروس |
| 5-00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5-25 pm | زندہ لوگ |
| 6-00 pm | انتخاب سخن |
| 7-05 pm | بنگلہ سروس |
| 8-05 pm | چلڈرن کلاس |
| 9-20 pm | راہ ھدیٰ Live |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-15 pm | چلڈرن کلاس |

باقی صفحہ 7 پر

# پرچہ روحانی خزائن جلد 21 (2)

( بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء )

**ہدایات:** ☞ یہ پرچہ 31 جولائی 2011ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں ☞ اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ اس لئے پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ● حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## حصہ اول

**سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)**

| نمبر شمار | سوال | آپشنز | درست نمبر |
|---|---|---|---|
| 1 | براہین احمدیہ حصہ پنجم کا سن اشاعت کیا ہے؟ | (۱)1880 (۲)1884 (۳)1908 | |
| 2 | براہین احمدیہ حصہ پنجم کا دوسرا نام کیا ہے؟ | (۱) نورالحق (۲) نصرت الحق (۳) ضیاءالحق | |
| 3 | براہین احمدیہ کی کل کتنی جلدیں ہیں؟ | (۱) دو (۲) تین (۳) پانچ | |
| 4 | صداقت حضرت مسیح موعود کے نشانات بہت ہی محتاط شمار ہوں تو؟ | (۱) دس ہزار سے زائد (۲) دس لاکھ سے زائد (۳) دس کروڑ سے زائد | |
| 5 | اُم الخبائث سے کیا مراد ہے؟ | (۱) شراب (۲) قمار بازی (۳) بدکاری | |
| 6 | مشابہت میں حضرت عیسیٰؑ کی کس نبی سے مثال دی ہے؟ | (۱) حضرت آدمؑ (۲) حضرت نوحؑ (۳) حضرت داؤدؑ | |
| 7 | مرتد کاتب وحی کا کیا نام تھا؟ | (۱) عبداللہ بن سلام (۲) عبداللہ بن ابی سرح (۳) عبداللہ بن ابی بن سلول | |
| 8 | حضرت مسیح موعود پر کس نے اقدام قتل کا مقدمہ کیا تھا؟ | (۱) عبداللہ آتھم (۲) فتح مسیح (۳) ڈاکٹر مارٹن کلارک | |
| 9 | عَفَتِ الدِّیَارُ مَحِلُّهَا وَمُقَامُهَا کس شاعر کے شعر کا مصرعہ ہے؟ | (۱) لبید بن ربیعہ (۲) حسان (۳) امراء القیس | |
| 10 | براہین احمدیہ حصہ پنجم کی اشاعت پہلے چار حصوں کے کتنے برس بعد ہوئی؟ | (۱) دس برس بعد (۲) پندرہ برس بعد (۳) تیئس برس بعد | |

## حصہ دوم

**مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)**

1۔ کس قسم کی پیشگوئیاں توبہ اور استغفار سے ٹل جاتی ہیں یا تاخیر میں ڈال دی جاتی ہیں؟

..........................................................................

2۔ کونسے دو عضو کی حفاظت سے جنت ملتی ہے؟

..........................................................................

3۔ معجزہ کی اصل حقیقت کیا ہے؟

..........................................................................

4۔ اس زمانہ کے کونسے لوگ اصحاب صفہ کے مشابہ ہیں؟

..........................................................................

5۔ مجمع الدیار بستی کا نام لکھیں؟

..........................................................................

6۔ جری اللہ فی حلل الانبیاء کی تفصیل اجمالاً تحریر کریں؟

..........................................................................

7۔ سورۃ النور کی آیت استخلاف میں منکم سے کیا مراد ہے؟

..........................................................................

8۔ حضرت مسیح موعود سے خاندان کے ابتداء ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

..........................................................................

9۔ دین مصطفیٰؐ کی ترقی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا ایک دعائیہ شعر لکھیں؟

..........................................................................

10۔ انسان کس چیز کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا؟

..........................................................................

## حصہ سوم

**مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)**

سوال نمبر1: دو بکریوں کے ذبح کئے جانے کا واقعہ کیا ہے؟

جواب: ..............................................................

سوال نمبر2: حقیقی بیعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ..............................................................

سوال نمبر3: حضرت ابوبکرؓ کی قسم اور اس کے توڑنے کی وجہ بتائیں ؟

جواب: ..............................................................

سوال نمبر 4 : پیدائش انسانی کے روحانی اور جسمانی مراتب تحریر کریں؟

جواب: ..............................................................

سوال نمبر5: صفت رحمانیت اور صفت رحیمیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ..............................................................

سوال نمبر6: آیت وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ .................... سے وفات مسیح ثابت کریں؟

جواب: ..............................................................

مکرم طارق بلوچ صاحب

# مکرم منصور احمد ظفر صاحب کی یادیں

میرے پیارے تایا جان مکرم منصور احمد صاحب ظفر ابن محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ 13 جنوری 2009ء کو بعمر 76 سال اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ وہ بہت کثیر الجہات شخصیت کے مالک تھے اور ان کی ہر جہت ہی لاجواب تھی۔ ان کے زہد وتقویٰ کی بات کروں تو مجھے ان گنت واقعات میں ان کا وہ واقعہ یاد آجاتا ہے جب برسوں بعد لاہور کی کسی تقریب میں ایک اجنبی شخص سے ملے تو انہیں پہچانتے اور اپنی یادداشت پر زور دیتے ہوئے بولے آپ کا فلاں نام ہے، مذکورہ شخص نے اثبات میں جواب دیا تو فرمانے لگے مدّت گزری میں نے ایک دفعہ کسی شکل میں آپ سے کچھ رقم بطور قرض حسنہ کے لی تھی مگر اُس کے بعد ہماری کبھی میل ملاقات نہ ہوئی لہٰذا یہ رہا آپ کا قرض۔

ایمانداری کی بات کروں تو یہاں بھی بے شمار ایسے واقعات میرا دامن تھامے کھڑے ہیں کہ خود مجھے اُن کے انتخاب میں دشواری کا سامنا ہے مگر میں اُن کے محکمہ تعلیم کے حوالہ سے غیر از جماعت دوستوں کے اُس اندھے اعتماد کی بات کروں گا جو وہ ہمیشہ آپ سے وابستہ کئے رکھتے تھے۔ سرگودھا بورڈ کے مجاز حکام تایا جان کو وقتاً فوقتاً میٹرک یا ایف اے کے امتحانات کے لئے بطور خاص سپرنٹنڈنٹ تعینات کرتے تھے اور متعلقہ حکام کو آپ کی ایمانداری کا اس حد تک یقین تھا کہ بسا اوقات تو وہ آپ کے نام کی منظوری کے وقت رسماً بھی یہ نہیں پوچھتے تھے کہ ہم نے فلاں سنٹر کے لئے آپ کو نامزد کردیا ہے کیا آپ تیار ہیں؟ کیونکہ وہ اس بات سے بخوبی آگاہ تھے کہ امتحانی مراکز جو کمائی کا ایک بڑا ذریعہ تصور کئے جاتے تھے (بلکہ اب بھی کئے جاتے ہیں) اور ''بوٹی مافیا'' کے ہاتھوں باقاعدہ بکتے تھے لیکن تایا جان کو وہ ایک ایسا مثالی سپرنٹنڈنٹ سمجھتے تھے جو کسی لالچ اور ترغیب سے قطعی بے نیاز تھے۔ ایک دفعہ احمد نگر کے انکل ولی محمد ٹیچر کو وہ اپنے ساتھ نگران بنا کر کسی سینٹر میں لے گئے، واپسی پر میں نے پوچھا انکل سناؤ کیسا تجربہ رہا، کہنے لگے صوفی صاحب (مراد تایا جان) تو ہمیں کسی طالب علم کے قریب بھی جانے نہیں دیتے تھے مبادا ہم کسی کے لئے رعایت برت کر کسی ہونہار طالب علم کا استحقاق مجروح کرنے والے ہوں گویا وہ ادائیگی فرض میں اس قدر نظم وضبط کے پابند تھے۔

ضمناً یاد آیا تایا جان کے بڑے بیٹے مکرم خالد ظفر صاحب نے جب میٹرک کا امتحان دیا تو ربوہ سنٹر کا سارا عملہ آپ کا واقف کار تھا ان کے کھانے پینے کا بھی آپ خیال رکھتے مگر یہ نہ بتایا کہ سینٹر میں میرا بیٹا بھی بیٹھا امتحان دے رہا ہے، یہ بات انہوں نے تب ان پر کھولی جب امتحان ختم ہوگیا۔ حالانکہ وہ اپنے بیٹے کو تھوڑا سا دھکا لگوا دیتے تو وہ بعد کے بہت سارے دھکوں سے بچ جاتا مگر ظاہر ہے انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ انہوں نے زندگی بھر کبھی کسی سے امید نہ رکھی۔ اپنے جائز اور اصولی مفاد کا وہ خوب تحفظ کرتے تھے مگر نہ کسی سے لالچ رکھتے اور نہ کسی کا احسان لیتے۔ ان کی کوشش ہوتی کہ حساب ساتھ ساتھ ہی صاف ہوتا رہے۔

2008ء میں جب میرا پاکستان جانا ہوا تو بوقت ملاقات میں نے تایا جان کو کچھ نذرانہ دیا۔ پہلے تو وہ لینے پر آمادہ نہ تھے مگر میری خواہش اور اصرار کو دیکھا تو رکھ لیا۔ کچھ روز بعد اتنی یا شاید اس سے بھی کچھ زیادہ رقم میرے بچوں کو یہ کہہ کر دے دی کہ مجھے علم ہے پردیس میں پیسہ کیسے کمایا جاتا ہے۔

آپ کا باقاعدہ پیشہ تو درس وتدریس تھا تاہم اس کے علاوہ بھی تایا جان نے بہت سارے چھوٹے موٹے کام کئے، بہت بھاگ دوڑ کی بہت محنت کی لیکن اس کے باوجود طبیعت میں استغنا کا ایسا پہلو تھا کہ وہ عمر بھر کبھی بھی اس پہلو سے غالب کے طرفدار نہیں ہوئے کہ ''مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے'' اور نہ ہی انہوں نے کبھی شارٹ کٹ کا سوچا۔ ہمیشہ رزق حلال پر انحصار کیا اور اس کے لئے مقدور بھر کوشاں بھی رہے۔ اس سلسلہ مضمون میں انہوں نے ایک بڑا کام یہ بھی کیا کہ اپنے سُسر محترم مولانا عبدالرحمان صاحب مبشر آف ڈیرہ غازی خان کے جدید طرز کے ترجمہ قرآن کو ممکنہ حد تک تعلیمی اداروں میں متعارف کروایا اور یہ ان کی ایک بہت بڑی دینی اور جماعتی خدمت بھی تھی۔

علم سے رغبت کے حوالہ سے تایا جان کا ذکر کروں تو آپ میرے پیارے دادا جان محترم مولانا ظفر محمد ظفر کی اولاد میں سب سے زیادہ پڑھے لکھے تھے۔ مجھے اب یہ تو صحیح طور پر یاد نہیں کہ یہ کب کی بات ہے یعنی جب ایم اے کی پرائیویٹ تیاری کر رہے تھے یا ڈبل ایم اے کی کہ اس اثناء میں آپ کی آنکھوں میں کچھ تکلیف شروع ہوگئی اور پڑھنا لکھنا موقوف ہوگیا مگر دوسری طرف آپ کا یہ عزم کہ امتحان تو بہرحال ضرور دینا ہے سو ضرورت ایجاد کی ماں ہے کے مصداق آپ نے اپنی اس مشکل کا حل یوں نکالا کہ گاؤں کے ایک پڑھے لکھے نوجوان بشیر احمد خان (کہ وہ راقم کے بھی جزوقتی اُستاد تھے، نہایت محنتی اور سیلف میڈ، مگر آہ! 1979ء میں جبکہ وہ عین عالم شباب میں تھے ایک ٹریفک حادثہ میں اللہ کو پیارے ہوگئے) سے کہا آپ میرے کورس کی متعلقہ کتابیں مجھے پڑھ کر سنایا کریں، اس طرح تایا جان نے بشیر خان کی آنکھوں اور اپنے حافظے کی مدد سے اپنا مطلوبہ امتحان بخوبی پاس کرلیا۔ تایا جان کے امتحان کی تیاری کا یہ منظر میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

جماعت نے مختلف عنوانات کے تحت علمی مقالہ جات کا ایک سلسلہ شروع کیا تو اس میں بھی آپ نے اپنے علم وقلم کا خوب خوب استعمال کیا ہے اور مختلف موضوعات پر نہایت محنت سے لکھے گئے آپ کے علمی مقالہ جات بفضل اللہ تعالیٰ انعام کے ابتدائی درجوں کے حقدار ٹھہرتے۔ مجھے یاد ہے آپ دادا جان کے علمی کاموں میں بھی خوب ہاتھ بٹاتے اور لکھنے کا تو بیشتر کام ہی آپ کے ذمہ تھا۔ میں نے آپ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ''معجزات القرآن'' کا وہ ابتدائی مسودہ بھی دیکھا جو دادا جان نے ضعف بصارت کے سبب آپ سے لکھوایا تھا۔

آپ حاضر جواب بھی بہت تھے اور بڑے شگفتہ لہجے میں جہاں بات کرنے کی ضرورت ہوتی وہاں بات کرتے اور جہاں نصیحت کی وہاں نصیحت کرتے اور جہاں خطاب یا وعظ کی ضرورت ہوتی وہاں خوبصورت پیرائے میں ایسا ہی کر گزرتے۔

ربوہ سے ملحق احمد نگر میں گزرے ماہ وسال پر جب میں نظر دوڑاتا ہوں تو مجھے چند ایک ایسے ہی چھوٹے چھوٹے واقعات کی جھلک یاد آجاتی ہے کہ کس طرح وہ مفاد عامہ کے کاموں میں بھی دلچسپی لیتے تھے۔ مدت گزری ہم احمد نگر کے نوجوان لڑکوں نے خدمت خلق کے خیال سے ایک سماجی تنظیم کی بنیاد رکھی اور اپنی مدد آپ کے تحت گاؤں کی گلیوں اور سڑکوں کی بہتری اور بجلی کے خستہ اور خطرناک تاروں کی تبدیلی کے لئے کام شروع کردیا۔ گاؤں کے ہر مکتب فکر نے اس سماجی اور اجتماعی کام میں اپنا اپنا حصہ ڈالا۔ کسی نے نقدی کی صورت میں، کسی نے ٹریکٹر ٹرالی کی صورت میں اور کسی نے وقت کی صورت میں۔ چوہدری عبدالسلام تنظیم کے چیئرمین تھے۔ مقامی زمیندار گھرانے سے تعلق اور چوہدری عبدالکریم نمبردار کا بیٹا ہونے کے ناطے غیر جماعتی حلقوں میں بھی راہ ورسم رکھتے اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ دوسری طرف بحیثیت صدر جماعت والد صاحب کی مکمل سرپرستی اور راہنمائی بھی قدم قدم پر ہمیں حاصل تھی۔ لہٰذا ہم نے خوب کام کیا اور یوں رفتہ رفتہ گاؤں کا ایک نیا نقشہ اُبھر کر سامنے آگیا۔ بجلی کے معاملہ میں ہمارا واسطہ ''سرکار'' سے تھا اور سرکاری اہلکار جیسا کہ ہمارے ہاں ایک عمومی سی ریت ہے کہ مٹھی گرم کئے بغیر نہیں چلتے۔ جبکہ دوسری طرف ہمارا مسئلہ یہ تھا کہ ہم خود مانگ تانگ کے اپنا کام چلا رہے تھے بھلا کسی دوسرے کو اور وہ بھی ایک جائز اور سماجی کام کے لئے کس طرح کچھ دیتے۔ خیر ہم نے جیسے تیسے تار تو حکام بالا سے منظور کروالی مگر واپڈا کا مقامی آفس (لالیاں) بغیر چائے، پانی کے اسے ریلیز کرنے پر آمادہ نہیں تھا۔ ہم نے تایا جان سے بات کی کہ یہ ماجرا ہے تو فوراً ہمارے ساتھ لالیاں جانے کے لئے تیار ہوگئے۔ ایس ڈی او آفس کے باہر کھڑے اہلکار نے دیکھا کہ نوجوانوں کا ایک گروہ اندر جانے پر بضد ہے اور اس کے کچھ تیور بھی ٹھیک نہیں تو اس نے ٹرخانے کے انداز میں کہا آپ لوگوں کا کام ہو چکا ہے۔ لہٰذا آپ واپس چلے جائیں۔

تایا جان نے اسے اپنے بازو سے ایک طرف لے جاتے ہوئے جھٹ سے کہا اگر ہمارا کام ہو چکا ہے تو پھر بھائی ہمیں اندر جا کر ایس ڈی او (SDO) کا شکریہ ادا کرنے دو اور یوں ہم سب ایک ہی ہلے میں کمرے میں داخل ہوگئے۔ تایا جان نے مقامی ایس ڈی او سے سارا احوال بیان کردیا۔

اور یوں بالآخر بغیر رشوت دینے کے ہمیں نہ صرف تار ملی بلکہ واپڈا اہلکاروں نے اس خستہ تار کو بھی تبدیل کردیا۔

مجھے 1973ء کا وہ تباہ کن سیلاب بھی یہاں یاد آرہا ہے جس نے پاکستان بھر میں تاریخی تباہی مچا دی تھی۔ احمد نگر بھی اُس میں ڈوب گیا۔ اردگرد کی تمام آبادیوں سے اُس کا زمینی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہوگیا۔ پہلی دفعہ ہمیں محسوس ہوا کہ ہم تو بالکل ایک الگ تھلگ جزیرے میں رہ رہے ہیں۔ کسی کو حتیٰ کہ حکام کو بھی کچھ خبر نہیں کہ کس حال میں ہیں یاران وطن۔ یہ ایک خطرناک صورتحال تھی۔ سیلاب اترنے لگا اور کافی حد تک اتر گیا اور راستے کُھل گئے تو ایک مختصر سا حکومتی وفد گاؤں آیا جو جسٹس جاوید اقبال (فلڈ کمیشن آفیسر) تھے۔ والد صاحب نے تایا جان سے گاؤں کی نمائندگی کے لئے کہا۔ جج صاحب نے پوچھا کوئی مسئلہ؟ تایا جان نے بتایا رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے ہمیں بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پوچھا حل؟ تایا جان نے کہا گاؤں کو فون کی سہولت دے دیں اور یوں احمد نگر کے لئے پہلا باقاعدہ فون کنکشن منظور ہوا۔ کچھ ہی مدت میں لائین بھی بچھی اور فون بھی لگ گیا۔ والد صاحب کی تجویز پر اسے مقامی پوسٹ آفس میں لگوایا گیا۔ وفد نے پوچھا کوئی اور مسئلہ؟ تایا جان نے غذائی بحران کی طرف اشارہ کیا۔ جج صاحب مسکراتے ہوئے بولے آپ کی صحت سے تو ایسا نہیں لگتا، تایا جان نے ساتھ بیٹھے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم عرفان احمد ظفر صاحب مربی انچارج ٹوگو

# جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ٹوگو 2011ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ٹوگو کو مورخہ 29 و 30 اپریل 2011ء کو اپنا پانچواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ ہیڈ کوارٹر سے سو کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک شہر نوچے میں منعقد کیا گیا اور اس کے لئے ایک فٹ بال گراؤنڈ کو حاصل کیا گیا تھا۔ امسال جلسہ میں تمام تقاریر قرآن مجید کے بارہ میں تیار کی گئی تھیں اور جلسہ کا موضوع تھا: قرآن کائنات کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز جمعۃ المبارک کی صبح پونے دس بجے لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا۔ اس سیشن کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد سب سے پہلی تقریر لوکل معلم ماما بیلو صاحب نے ''قرآن مجید ایک مکمل کتاب ہے'' کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے سیشن کے آخر پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سنا گیا۔ ایک بجے مقامی طور پر نماز جمعہ کا آغاز ہوا۔ خطبہ مکرم عمر معاذ صاحب صدر جماعت مالی نے دیا جس میں قرآن کریم کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کو بیان کیا گیا۔

دوسرے سیشن کا آغاز ساڑھے تین بجے ہوا جس کی صدارت مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم آدم احمد صاحب لوکل معلم نے ''قرآن مجید کی اہمیت اور برکات'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد دوسری تقریر مکرم عبدالوحید صاحب لوکل معلم کی بعنوان ''قرآن کی رو سے جہاد کی حقیقت'' تھی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا جس میں لوکل زبانوں میں لوگوں کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد ''قرآن مجید کی روشنی میں تعدد ازدواج کی اصل حقیقت'' پر درس دیا گیا۔

صبح نو بجے آخری سیشن کا آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم عمر معاذ صاحب صدر جماعت مالی نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر ''حضرت امام مہدی کی آمد۔ قرآن کی رُو سے'' کے موضوع پر ہوئی جو مکرم حبیب اللہ صاحب لوکل معلم نے کی۔ دوسری تقریر مکرم کریم امین صاحب نے قرآن کی رو سے ''انفاق فی سبیل اللہ'' پر کی۔

اس کے بعد چند نومبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات سنائے اور تمام نومبائعین نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ جو راستہ آپ نے چنا ہے وہ بالکل سیدھا راستہ ہے اور اس کو کبھی نہیں چھوڑنا۔ آخر پر صدر صاحب نے جماعت کی ترقیات کے حوالہ سے لوگوں کو واقعات سنائے اور سیشن کے اختتام پر نظم ''انّی مَعَكَ یَا مسرور'' سنائی جس نے جلسہ میں ایک اَور ہی سماں پیدا کر دیا اور لوگوں نے اپنے بے پناہ جذبات کے ساتھ خلافت کے ساتھ اطاعت اور محبت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی جس کے ساتھ ہی یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

امسال جلسہ میں ستّر جماعتوں سے کل 566 افراد نے شرکت کی جس میں کافی تعداد نومبائعین کی بھی شامل ہوئی۔ امسال نیشنل ٹی وی (TVT) اور ایک پرائیویٹ سیٹلائٹ ٹی وی (LCF) نے جلسہ کے پروگرام کو دکھایا۔ اس کے علاوہ چار مقامی اخبارات میں تصاویر کے ساتھ جلسہ کی رپورٹ شائع کی گئی۔ جلسہ میں مقامی پولیس کمشنر، بریگیڈ کمشنر، شہر کے چیف، لومے یونیورسٹی کی طلباء تنظیم کے صدر اور ایک انگلینڈ کی صحافی نے شرکت کی۔

امسال جلسہ میں بینن، مالی، جرمنی، غانا اور انگلینڈ سے وفود نے بھی شرکت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 10/جون 2011ء)

بقیہ صفحہ 5 مکرم منصور احمد صاحب ظفر

ایک دُبلے پتلے شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ترنت جواب دیا ادھر دیکھیں اور محفل کشت زعفران بن گئی۔

خاکسار کے والد محترم ناصر احمد صاحب ظفر ایک لمبا عرصہ جماعت احمدیہ احمد نگر کے صدر رہے مگر میں نے ہمیشہ ایک بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی کی عزت، ادب اور اطاعت کے رنگ میں دیکھا۔ تایا جان والد صاحب کے نام کے ساتھ صاحب لگانا کبھی نہ بھولتے اور مقامی حالات کے تابع ترتیب دی گئی ہر (جماعتی) حکمت عملی کی مکمل تائید کرتے اور اس بات کا خوب ادراک رکھتے کہ دیگر مذہبی بھائیوں کے لئے جماعت احمدیہ کے تقویٰ کا مقام اور جماعت کی اعلیٰ اور ارفع روایات نیک نمونے کا باعث ہونی چاہئیں۔ تایا جان کی شخصیت کا یہ رنگ بھی میں نے بارہا دیکھا کہ عسر ہو یا یسر ہر حال میں اپنے شیریں انداز بیان اور مزاج کو ایک سا رکھتے۔ اندر خواہ کیسا ہی کوئی طوفان کوئی جوار بھاٹا کیوں نہ اٹھا ہو اس کی لہریں آپ کے چہرے کی متانت اور شگفتگی پر اثر انداز نہ ہوتیں۔ والدین کی جدائی اور شریک حیات کی وفات کے پے در پے صدمات کو صبر و تحمل سے برداشت کر کے غیر معمولی نمونہ پیش کئے رکھنا ان کا ہی وصف تھا کیا مجال ہے جو ہم نے ایک لمحہ کے لئے بھی تایا جان کو خزاں رسیدہ زرد پتوں کی طرح بکھرتے دیکھا ہو۔ آپ محاورتاً نہیں بلکہ فی الواقع باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے اور مجھے ذاتی طور پر ان کی صحبت میں بیٹھ کر بڑا لطف آتا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ سادگی درویشی اور شرافت کا بھی ایک پیکر تھے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ پیارے تایا جان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور مجھ سمیت ہم سب غمزدگان کو صبر کی دولت سے مالا مال بھی کرے۔ آمین

تایا جان نے اپنے پسماندگان میں 6 بیٹے اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ان سب کے لئے بھی قارئین الفضل سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ (آمین)

# غزل

گِھرا ہوا تھا میں جس روز نکتہ چینوں میں
وہ بے لحاظ کھڑا تھا تماش بینوں میں

وہ کش مکش ہوئی انکار کے قرینوں میں
رہا نہ فرق شریفوں میں اور کمینوں میں

مری خبر سرِ اخبار چھاپنے والا
ملا تو ڈوب گیا شرم سے پسینوں میں

وہ اپنے عہد کی آواز کا ڈرایا ہوا
کھڑا تھا صورتِ دیوار ہم نشینوں میں

نحیف روح بلکتی رہی کنارے پر
بدن کا بوجھ بہا لے گئے سفینوں میں

ق

یہ کس کے عکس کی آہٹ مکان میں آئی
یہ کون ہولے سے اترا ہے دل کے زینوں میں

وہی لباس، وہی خدوخال ہیں اس کے
وہ ایک پھول ہے خوشبو کے آبگینوں میں

کبھی تو اس سے ملاقات ہو گی جلسے پر
کبھی تو آئے گا وہ وصل کے مہینوں میں

صلیبِ عشق پہ چڑھنے کی دیر تھی مضطرؔ!
وہ پھول برسے، گڑھے پڑ گئے زمینوں میں

**محمد علی مضطرؔ**

(بقیہ از صفحہ 2 - ایم ٹی اے پروگرام)

## 3جولائی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | فیتھ میٹرز |
| 1-30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2-15 am | انتخاب سخن |
| 3-20 am | راہ ھدیٰ |
| 5-00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-15 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 6-30 am | تلاوت قرآن کریم |
| 6-40 am | درس حدیث |
| 7-00 am | لقاء مع العرب |
| 8-20 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 9-35 am | یسرنا القرآن |
| 9-55 am | فیتھ میٹرز |
| 11-00 am | تلاوت |
| 11-10 am | درس حدیث |
| 11-20 am | چلڈرن کلاس |
| 12-30 pm | چلڈرن کارنر |
| 1-05 pm | فیتھ میٹرز |
| 2-05 pm | جلسہ سالانہ ہالینڈ |
| 3-10 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-10 pm | سپینش سروس |
| 5-15 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5-30 pm | زندہ لوگ |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی |
| 8-15 pm | چلڈرنز کلاس |
| 9-30 pm | فیتھ میٹرز |
| 10-30 pm | یسرنا القرآن |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-20 pm | چلڈرن کلاس |

## 4جولائی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-35 am | رئیل ٹاک |
| 1-30 am | چلڈرن کارنر |
| 2-00 am | جلسہ سالانہ ہالینڈ |
| 3-10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 4-10 am | رفقائے احمد |
| 5-05 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-25 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5-35 am | درس حدیث |
| 5-45 am | یسرنا القرآن |
| 6-00 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 6-35 am | لقاء مع العرب |
| 7-50 am | فوڈ فار تھاٹ |
| 8-40 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 9-55 am | فیتھ میٹرز |
| 11-00 am | تلاوت |
| 11-15 am | درس حدیث |
| 11-30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12-05 pm | سیرت النبی ﷺ |
| 12-40 pm | چلڈرن کلاس |
| 1-45 pm | فرنچ ملاقات |
| 2-50 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | جلسہ سالانہ تقاریر |
| 4-50 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5-05 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 5-35 pm | زندہ لوگ |
| 6-10 pm | بنگلہ سروس |
| 7-10 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2005ء |
| 8-20 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 9-20 pm | راہ ھدیٰ |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## 5جولائی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | لقاء مع العرب |
| 1-30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2-05 am | چلڈرن کلاس |
| 3-10 am | جلسہ سالانہ تقاریر |
| 3-55 am | خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء |
| 5-05 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-25 am | سیرت النبی ﷺ |
| 5-50 am | تلاوت قرآن کریم |
| 6-00 am | ان سائیٹ |
| 6-30 am | لقاء مع العرب |
| 7-35 am | سیرت النبی ﷺ |
| 8-00 am | فرنچ ملاقات |
| 9-10 am | خلافت ڈے سیمینار |
| 9-55 am | جلسہ سالانہ کینیڈا |
| 11-00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11-15 am | درس ملفوظات |
| 11-35 am | ان سائیٹ |
| 12-20 pm | یسرنا القرآن |
| 12-55 pm | چلڈرن کلاس |
| 1-55 pm | سوال وجواب |
| 3-05 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-10 pm | سندھی سروس |
| 5-10 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5-20 pm | زندہ لوگ |
| 5-50 pm | ان سائیٹ |
| 6-10 pm | بنگلہ سروس |
| 7-15 pm | خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2007ء |
| 7-50 pm | یسرنا القرآن |
| 8-25 pm | تاریخی حقائق |
| 9-25 pm | راہ ھدیٰ |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | سچائی کا نور |

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## درخواست دعا

۞ مکرم افضل طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان دل کے عارضے کی وجہ سے مورخہ 11 جون 2011ء سے جاپان کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ انجیوگرافی ہوچکی ہے۔ بائی پاس متوقع ہے۔ دل بھی بڑھ چکا ہے۔ مزید ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح میرے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر ذولنواس صاحب 27 مئی 2004ء کو زمبابوے میں ایک کار کے حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ اس حادثے میں ان کی اہلیہ محترمہ طیبہ ذولنواس صاحبہ موقع پر ہی وفات پا گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر صاحب ابھی تک ویل چیئر پر ہیں۔ نچلا دھڑ کام نہیں کر رہا۔ لیکن اس کے باوجود حالات کا مقابلہ کر رہے ہیں کلینک بھی کر رہے ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اسی طرح میری اہلیہ کے پھوپھو زاد بھائی محترم احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید مختار احمد شاہ صاحب کو 22 مئی 2011ء کو برین ہیمبرج ہوا۔ اسی دن نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور میں آپریشن بھی ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے نئی زندگی بخشی۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمود احمد صاحب جرمنی کے دل کے دو آپریشن ہوئے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ قومے کی حالت میں ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم لطیف احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی رمشاء صوفیہ دس دن سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہے۔ اسی طرح میری دوسری بیٹی امۃ الشافی دو ماہ سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دونوں بچیوں کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کامل و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور آجکل شدید بیمار ہیں اور جناح ہسپتال لاہور کی Emergency وارڈ میں داخل ہیں۔ ان کو پراسٹیٹ گلینڈز اور دل کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب لاہور بیمار ہیں۔ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور کے گردوں میں تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان کی اہلیہ کے بازو میں بھی درد رہتا ہے ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

## پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ عذرا مظفر صاحبہ زوجہ مکرم مظفر احمد صاحب وصیت نمبر 88544 نے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو ڈیفنس ویو فیز 2 کراچی سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری کارپرداز ربوہ)

نور نظر
اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

# خبریں

## صوبوں کومزید 7 وزارتیں منتقل کرنے کی منظوری

وفاقی کابینہ کے خصوصی اجلاس میں مزید 7 وفاقی وزارتوں کی صوبوں کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ وزیراعظم گیلانی نے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم پر عملدرآمد 30 جون سے پہلے مکمل کر کے عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا کر دیا گیا۔ یکم جولائی کو یوم صوبائی خودمختاری کے طور پر منایا جائے گا۔ وزیراعظم نے وفاقی کابینہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جن وزراء کی وزارتیں صوبوں کو منتقل ہوں گی وہ وفاقی کابینہ کا حصہ رہیں گے۔ ان کے نئے قلمدانوں کا جلد فیصلہ کرلیا جائے گا۔ مسائل کے حل کیلئے صوبائی حکومتوں کا تعاون درکار ہے۔

## ایم کیو ایم کے وفاقی اور صوبائی وزراء نے استعفے جمع کرا دیئے

متحدہ قومی موومنٹ کے صوبائی اور وفاقی وزراء نے اپنے استعفے پیش کر دیئے ہیں جس کے بعد کراچی میں ایم کیو ایم کے وزراء کے دفاتر کو تالے لگا دیئے گئے ہیں۔ وزراء کا کہنا ہے کہ متحدہ وفاق اور سندھ میں حکومت کی اتحادی رہی ہے جبکہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے ایم کیو ایم سے کبھی اتحادیوں جیسا سلوک نہیں کیا، حکومت نے متحدہ قومی موومنٹ سے کئے گئے وعدے پورے نہیں کئے جس کے باعث حکومت میں رہنا اب ممکن نہیں ہے۔ ایم کیو ایم کے 3 وفاقی اور 14 صوبائی وزراء نے استعفے دیئے۔

## لوڈ شیڈنگ 2018ء تک ختم نہیں ہوگی

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پانی و بجلی کے چیئرمین واپڈا شکیل درانی نے بتایا ہے کہ بجلی بحران پر قابو پانے کیلئے موجودہ حکومت کے مختصر اور طویل المدتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد سال 2018ء میں بجلی کی رسد و طلب کا فرق ختم ہو جائے گا۔ اس لئے بجلی کی لوڈ شیڈنگ 2018ء تک ختم نہیں ہوگی۔

## ایل پی جی 5 روپے مزید مہنگی

مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایل پی جی کی قیمتوں میں رواں ماہ میں 5 ویں مرتبہ اضافہ کرتے ہوئے فی کلو قیمت 5 روپے بڑھا دی جس کے بعد گھریلو سلنڈر 50 اور کمرشل سلنڈر 200 روپے مہنگا ہو گیا۔ فیصل آباد اور سرگودھا میں ایل پی جی 115 روپے سے بڑھ کر 120 روپے فی کلو ہوگئی۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 30 جون**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:35 |
| طلوع آفتاب | 5:03 |
| زوال آفتاب | 12:12 |
| غروب آفتاب | 7:20 |

## رواں سال پٹرولیم کی قیمتوں میں 60 فیصد اضافہ

رواں مالی سال 11-2010 کے دوران پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 29 سے 60 فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت نے مئی تک پٹرول، ڈیزل، مٹی کے تیل اور لائٹ ڈیزل آئل کی قیمت میں اوسطاً 29 فیصد اضافہ کیا۔ اس دوران بجلی کی پیداوار میں استعمال ہونے والے فرنس آئل کی قیمت 60 فیصد بڑھ گئی۔

## ربوہ میں بارشوں کا سلسلہ

ربوہ میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ موسلا دھار بارشوں اور ہواؤں سے ربوہ کی فضا خوشگوار ہوگئی تاہم حبس جاری ہے۔ شدید گرمی اور شدید بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں موسم کے خوشگوار ہونے سے لوگوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔


راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

FR-10